اَلشَّمْس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۙ﴿۱﴾	سورج کی قسم اور اسکی دھوپ کی۔
وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۙ﴿۲﴾	اور چاند کی جب وہ اسکے پیچھے چلے۔
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۙ﴿۳﴾	اور دن کی جب وہ اسے روشن کر دے۔
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۙ﴿۴﴾	اور رات کی جب وہ اسے چھپا لے۔
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۙ﴿۵﴾	اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا۔
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۙ﴿۶﴾	اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے پھیلایا۔
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۙ﴿۷﴾	اور نفس انسانی کی اور اسکی جس نے اسے درست کر کے بنایا۔

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿٨﴾	پھر اسکو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگار بننے کی سمجھ دی۔
قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿٩﴾	کہ جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ﴿١٠﴾	اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ نامراد رہا۔
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰهَآ ﴿١١﴾	قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب پیغمبر کو جھٹلایا۔
إِذِ انْبَعَثَ أَشْقٰهَا ﴿١٢﴾	جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا۔
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿١٣﴾	تو اللہ کے پیغمبر صالح نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی پینے کی باری سے خبردار رہو۔
فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا ﴿١٤﴾	مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا پھر اونٹنی کو مار ڈالا۔ تو انکے رب نے انکے گناہ کے سبب انکو نیست و نابود کر دیا پھر سب کو برابر کر دیا۔
وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿١٥﴾	اور اللہ کو انکے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔